Paper Code :- CC-11 /AR-302 Dr. Shabnam Fatma
Topic :- Al- Ibrat (Translation and explanation of text) Email :- Shabnamgilani1@gmail.com

" العبرة "

عیسی بن ہشام نے ہم سے بیان کیا کہتے ہیں کہ میں نے
خواب میں دیکھا کہ میں امام شافعی صحراء میں ہوں - اور
قبروں اور گڑھوں کے درمیان چل رہا ہوں - چاندی رات
نے جس کی روشنی میں آسمان کے ستاروں کو چھپا
رکھا ہے جس کی روشنی کی چمک سے موتیوں کو چمکانے
والا موتیوں کو پرو سکتا ہے۔ اور اس کی نگرانی
کرنے والا ذریۃ (نسل) کی نگرانی کر سکتا ہے.
میں انہیں قبروں کے درمیان اور انہیں چٹانوں کے
اوپر اپنے دل میں سوچ رہا تھا انسانوں کے

Scanned with CamScanner

غرور اور تکبر کے سلسلے میں اور اسکی شرافت اور
فخر میں اسکی بلندی اور اکڑ اور اسکے بلند بانگ دعوے
میں ڈوبے رہنے اور خواہشات میں انتہا کو پہنچ
جانے۔ اور اپنی ذات کے لئے عظمت و بلندی کی خواہش
کرنے اور موت کو بھول جانے کے سلسلے میں سوچ
رہا تھا۔ کہ مغرور انسان اپنی ناک سے بلند ہوتا ہے۔
یہاں تک کہ وہ قصد کرتا ہے کہ آسمان اس میں
سوراخ کر دے یا اس کو جھکائے اور جو کچھ اسنے جمع
کیا وہ اس پر تکبر کرتے ہوئے اور جس چیز کا وہ
مالک ہے اسمیں اپنے آپ کو اونچا دکھاتے ہوئے،
یہاں تک کہ موت نے اسے آ دبوچا کہ وہ اسی ناک
کے ساتھ اپنی قبر میں بند ہو جاتا ہے۔

(Cont).

Scanned with CamScanner